

3/5/13
2452
32/1/1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهَا

واجب الاحتمال، مفسر تقی عثمانی صاحب،

میں آپ سے ایسا الیم اور دور حاضر کی سائنسی تحقیق
کے بارے میں دین اسلام کی روشنی میں حتمی رائے/فیصلہ
چاہتا ہوں۔

(i) کیا DNA ٹیسٹ شرعی ہے یا غیر شرعی؟

(ii) کیا DNA ٹیسٹ بطور شہادت استعمال کیا جاسکتا ہے؟

پرائے میں اپنی پندہ کی دلائل کے ساتھ سمجھادی جیے لگو ہیں۔
پندہ مشعر ہوگا۔



فی امان اللہ

محمد عثمان / الیم امجد

(0300-9656063)

Faisalabad.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الجواب حامداً و مصلياً

(۲۰۱)۔۔۔ شرعی نقطہ نظر سے "ڈی، این، اے" رپورٹ کی حیثیت کو اسی یا قطعی ثبوت کی نہیں ہے، بلکہ ان قرآن کی کتاب ہے کہ جو کسی واقعہ میں پائے جاتے ہیں اور جن کی بنا پر تحقیق آگے بڑھائی جاسکتی ہے اور اس کے ذریعہ قطعی ثبوت تک رسائی ہو جاتی ہے، لہذا "ڈی، این، اے" ٹیسٹ کروانا شرعاً جائز ہے، اور اس کی بنا پر کسی آدمی کو مشتبہ قرار دیکر مزید تحقیق کرنا بھی شرعاً جائز ہے، تاہم شرعی شہادت یا اقرار کے بغیر صرف ڈاکٹری رپورٹ پر کسی کو یقینی طور پر مجرم ٹھہرانا جائز نہیں ہے۔ (۱۷/۱۱/۱۳۹۳ھ)

مجلة الأحكام العدلية (1 / 353): الفصل الثاني في بيان القرينة القاطعة

أناؤه (1740) القرينة القاطعة أخذ أسناب الحكم أيضاً.
أناؤه (1741) القرينة القاطعة هي الأمانة البالغة حد اليقين مثلاً إذا خرج أحد من دار خالته خائفاً مذموماً وفي يده سكين ملوثة بالدم فدخل في الدار ورؤي فيها شخص من سجون في ذلك الوقت فلا يشك في كونه قاتل ذلك الشخص ولا يلتفت إلى الاحتمالات الزميمة الصرفة كأن يكون ذلك الشخص السجون ربما قتل نفسه

شرح المجلة للاتاسي (5.390)

احد اسباب الحكم القرينة القاطعة: اعلم اولاً ان طريق القاضي الى حكم يختلف باختلاف الحكم به والطريق فيما يرجع الى حقوق العباد المحضة عبارة عن الدعوى والحجة وهي اما البينة او الاقرار او البين او النكول عنها القسامة وهي من نوع ما اخذ فيه بالقرائن كما سباني او علم القاضي علي خلاف المفتي به في زماننا او القرائن الواضحة كالمثال في المادة (1741) كلاً في قضاء رد المختار عن ابن الغرس، اما البينة والاقرار والبين والنكول عنه فكل منها مسطور في كتاب الدعوى والشهادة والاقرار، واما حكم القاضي بعلمه... لم تذكره المجلة لعدم الفتوى في زماننا... القرينة القاطعة هي الامارة البالغة حد اليقين مثلاً اذا خرج احد من دار خالته خائفاً مذموماً في يده سكين ملوثة بالدم فدخل في الدار ورؤي فيها شخص مذموم في ذلك الوقت فلا يشك في كونه قاتل ذلك الشخص ولا يلتفت الى الاحتمالات الزميمة الصرفة كأن يكون الشخص المذكور ربما قتل نفسه... الخ..... والله سبحانه وتعالى اعلم بالصواب

محمد افغان

محمد افغان مفاد الله من

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۰ شعبان المعظم ۱۴۳۳ھ

۳۰ جون ۲۰۱۳ء

الجليل محمد
لحمه الله غفر الله
اصغر علي الباني

۱۴/۱۱/۲۰۱۳

الجواب صحیح

محمد افغان

۲۱/۱۱/۲۰۱۳ھ

